ہم تحفظ ختم نبوت کا کام کیسے کریں

(محمد نعیم طاہر رضوی)

طالب دعا۔ زوہیب حسن عطاری

محمد نعیم طاہر رضوی

ہم تحفظ ختم نبوت کا کام کیسے کریں؟

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی ﷺ سے شرار بولہبی

(اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

کفر نے اپنے ترکش سے جسد اسلام پر جتنے بھی تیر آزمائے ہیں، ان میں سے قادیانیت کا تیر مہلک ترین ہے۔ قلب مسلم سے عشق مصطفیٰ ﷺ نکالنے کے لئے فرنگی نے ارتداد کے زہر میں بجھا ہوا یہ تیر قلب مسلم میں اتار دیا۔ جس سے پوری ملت اسلامیہ چیخ اٹھی، کمین گاہ اور افرنگ کی طرف سے یہ تیر مرتد اعظم مرزا قادیانی کی صورت میں آیا جس نے قرآن وسنت کے دامن کو تار تار کیا، ختم المرسلین ﷺ کی ذات اقدس کو زخم لگائے، جسد اسلام پر چرکے لگائے اور شریعت اسلامیہ کے وجود کو چھلنی چھلنی کر دیا۔ اسی ارتدادی تیر کے زہر ارتداد نے ہزاروں مسلمانوں کو مرتد بنا دیا اور آج بھی یہ فعل خطرناک جاری ہے۔

انگریز نے اپنے انگریزی نبی اور اس کی انگریزی نبوت کو اپنی سنگینوں کے سائے تلے پروان چڑھایا۔ جھوٹی نبوت کے چھکڑے کو چلانے کے لئے پوری حکومت کا زور لگا دیا۔ کار تبلیغ کے لئے تجوریوں کے منہ کھول دیئے گئے۔ ایمانوں کے سودے ہونے لگے۔ قادیانی ہونے والوں پر حکومت کے انعامات، موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگے۔ گلے میں قادیانیت کا طوق پہننے والوں کے سروں پر اعلیٰ عہدوں کے تاج رکھے گئے۔ جو گروہ قادیانیت میں مل گئے، انہیں جاگیروں سے نوازا گیا۔ فاقوں کی جلن سے جن کے دل کباب تھے، ایمان فروشی کر کے نواب بن گئے۔ بس یونہی دولت اور لالچ کے زور سے قادیانی نبوت کا چھکڑا چلتا رہا۔ اس چھکڑے کا کوچوان مرزا قادیانی 1908ء میں اسہال سے مر کر جہنم واصل ہو گیا۔ جھوٹے نبی نے اپنی غلیظ طبیعت کے عین مطابق اپنی پر تعفن زندگی کا آخری سانس بھی ''ٹٹی خانہ'' میں لینا پسند کیا۔ مرزا قادیانی کے جہنم رسید ہو جانے کے بعد حکیم نور الدین، درحقیقت ''فتور الدین'' (گدھی نشین) ہوا اور اس نے خانہ ساز نبوت کا کاروبار شنیع سنبھالا۔ چھ سال تک اپنے غلیظ ہاتھوں سے منزہ و پاکیزہ منصب نبوت ورسالت سے کھیلتا رہا اور آخر 1914ء میں موت کے آہنی

ہاتھوں نے جانشین مرزا قادیانی کو آتش جہنم میں ہم نشین مرزا قادیانی بنا دیا۔ فتورالدین کی فتنہ ساز زندگی کے بعد مرزا قادیانی کا بیٹا بشیرالدین محمود اپنی موروثی نبوت کی مسند فراڈ پر نمودار ہوا۔ 1947ء میں جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو مرزا بشیرالدین رات کی تاریکی میں برقع پہن کر ''شہرارتداد'' قادیاں سے فرار ہوکر لاہور آ گیا اور پاکستان کے اندر قادیانیت کا دام تلبیس بڑی مہارت سے بچھانا شروع کر دیا۔ بے شمار کلیدی عہدے، جائدادیں اور مراعات لوٹیں، ظفراللہ خان قادیانی کو اسلامی مملکت پاکستان کا وزیر خارجہ بنایا اور اسلام اور ملت اسلامیہ کا مذاق اڑایا گیا۔

جب قادیانیوں کی خرمستیاں اور چیرہ دستیاں حد سے بڑھ گئیں تو مسلمانوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور 1953ء میں ملت اسلامیہ پاکستان نے ایک طوفانی اور تاریخی تحریک چلائی۔ مسند حکومت پر بیٹھے ہوئے جابر حکمرانوں نے مجاہدین ختم نبوت پر ظلم وستم کے وہ پہاڑ توڑے کہ انہیں دیکھ کر ہلاکو و چنگیز کی گردنیں بھی شرم کے مارے جھک جائیں۔ لاہور میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ درندہ صفت جنرل اعظم خان کو مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا۔ اس پتھر دل مرزائی نواز جرنیل نے صرف شہر لاہور میں دس ہزار عاشقان مصطفیٰ ﷺ کو شہید کیا، اور ہزاروں علماء اور عوام کو جیلوں میں ٹھونس دیا۔

شہداء کی لاشوں کو سڑکوں پر گھسیٹا جاتا اور انہیں کارپوریشن کی کوڑا کرکٹ اٹھانے والی گاڑیوں میں بھر کے دور دراز کے علاقوں میں گڑھے کھود کر دفن کر دیا جاتا، دریائے راوی کی لہروں کے سپرد کر دیا جاتا۔ پولیس کے انتہائی ظلم و تشدد اور فوج کی گولیوں کی بوچھاڑ میں تحریک کو دبا دیا گیا لیکن دلوں کے اندر مچلنے والا طوفان اپنی زبوں حالی سے پکار پکار کر کہہ رہا تھا۔

ہری ہے شاخ تمنا ابھی جلی تو نہیں
جگر کی آگ دبی ہے مگر بجھی تو نہیں
جفا کی تیغ سے گردن وفا شعاروں کی
کٹی ہے بر سر میداں، مگر جھکی تو نہیں

لہٰذا اکیس سال بعد 1953ء کی تحریک ختم نبوت کی کوکھ سے 1974ء کی تحریک ختم نبوت نے جنم لیا۔ تحریک ایک طوفان بن کر اٹھی اور ہر طرف پھیل گئی۔ عوامی سیلاب کے سامنے قادیانی اپنے تمام تر سہاروں اور سازشیوں سمیت خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے اور پاکستان کی قومی اسمبلی نے 7 ستمبر 1974ء کو انہیں کافر قرار دے دیا۔ لیکن قادیانی اپنے منصوبوں پر عمل پیرا ہیں۔ جھوٹی نبوت کی تبلیغ و تشہیر پورے زوروں سے جاری ہے اور مسلمان نوجوانوں کو مختلف ہتھکنڈوں سے قادیانی بنایا جا رہا ہے۔ مرزا قادیانی کی خرافات چھپ رہی ہیں۔ شعائر اسلامی کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ غرضیکہ یہ فوج ابلیس، نبوت

محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) ملیامیٹ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

لیکن دوسری طرف امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد قادیانیوں کی زہرناکیوں اور ان کے خبث باطن سے بالکل ناواقف ہے، جس سے قادیانی جی بھر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی ارتدادی مہم بہت تیز کر رکھی ہے۔ حالات کی ان سنگینیوں کو بھانپتے ہوئے راقم نے اس مضمون میں قادیانیت کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کچھ تجاویز پیش کی ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی آپ کو یہود و نصاریٰ کا یہ پالتو قادیانی ناگ، دم توڑتا دکھائی دے گا۔

خطیبوں اور ادیبوں سے رابطہ:

جیسا کہ آپ حضرات اس امر سے بخوبی آشنا ہیں کہ بین الاقوامی صحافت پر یہودی لابی کا قبضہ ہے۔ چونکہ قادیانی پورے عالم اسلام بالخصوص پاکستان کے خلاف یہودیوں کے ایجنٹ ہیں، اس لئے یہودی صحافت پوری دنیا میں قادیانیوں کو مظلوم، ستم رسیدہ اور مسلمان ثابت کرنے کے لئے اپنے سارے وسائل استعمال کرتی ہے۔ اس پراپیگنڈہ کے لئے خود قادیانیوں کے بھی پاکستان سے درجنوں رسالے نکلتے ہیں، جن میں بچوں، نوجوانوں، عورتوں، بوڑھوں کے لئے الگ الگ رسائل ہیں۔ علاوہ ازیں چند ضمیر فروش مسلمان صحافیوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔ کراچی سے شائع ہونے والا ماہنامہ ''مسرت ڈائجسٹ'' اور لاہور سے شائع ہونے والا پندرہ روزہ ''مہارت'' اس کی واضح مثال ہے۔ اور کبھی دین سے بے بہرہ کسی سیاستدان سے اپنے حق میں بیانات اور آرٹیکلز شائع کروا کر اپنی نام نہاد مظلومیت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ ان کے اس پراپیگنڈہ سے متاثر ہو کر سادہ لوح مسلمان انہیں مظلوم سمجھنے لگتے ہیں۔ اور بعض انہیں اب بھی مسلمانوں کا ہی ایک فرقہ سمجھتے ہیں۔ اس لئے مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ قادیانیوں کے اس خطرناک حملے کا دندان شکن جواب دیں۔ اپنے علاقہ کے خطیبوں کے پاس جائیں اور ان کی توجہ ختم نبوت کے مسئلہ کی اہمیت اور نزاکت کی طرف مبذول کرائیں۔ ان کی خدمت میں گزارش کریں کہ اپنے جمعہ کے خطابات میں مسئلہ ختم نبوت بیان کریں۔ مرزا قادیانی، اس کی جھوٹی نبوت اور قادیانیوں کے عقائد و عزائم سے عوام الناس کو روشناس کرائیں۔ ادیبوں کی خدمت میں التماس کریں کہ وہ اپنے قلم کو قادیانیوں کے خلاف جہاد میں استعمال کریں۔ رسائل و جرائد اور اخبارات میں قادیانی سازشوں کو بے نقاب کریں۔ امت مسلمہ کے سامنے ان کا مکروہ ماضی رکھیں اور مستقبل میں ان کے شیطانی منصوبوں سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ جب خطیب، بیانوں سے ان کے تار و پود بکھیریں گے اور ادیب، اپنے نوک قلم سے ان کی بھیانک سازشوں کے بخیے ادھیڑیں گے تو آپ کو قادیانیت کا لاشہ

تڑپتا ہوا دکھائی دے گا۔

پیران عظام سے رابطہ:

فتنہ قادیانیت کی بیخ کنی کے لئے برصغیر کے پیران عظام نے بڑی جلیل القدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ خصوصاً پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کی خدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ موجودہ دور کے پیران کرام بھی اپنے اسلاف کی غیرت وحمیت کے امین ہیں۔ وہ مرزائیت سے شدید ترین نفرت رکھتے ہیں۔ مجاہدین ختم نبوت ان بزرگوں کی قیادت میں قادیانیت کے خلاف جہاد کا اعلان کریں۔ پیران عظام کے مریدان آپ کے ہم رکاب ہوں گے۔ ادھر آپ کے قافلہ ختم نبوت کی للکار فضا میں گونجے گی، ادھر قادیانیت شیطان کے کندھوں پر سوار ہو کر نو دو گیارہ ہو جائے گی۔

بڑھے جو مجاہد تو بولے نقیب
نصر من اللہ و فتح قریب

سیاستدانوں سے رابطہ:

پاسبان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے ممبران یونین کونسل، چیئرمین یونین کونسل، کونسلرز، ناظمین، صوبائی اور قومی اسمبلیوں کے ممبران، سینیٹرز حضرات اور وزرائے حکومت سے ملاقاتیں کریں۔ علاوہ ازیں علاقہ تھانہ کے ایس ایچ او، ڈی ایس پی، ایس ایس پی، اے سی، ڈی سی اور کمشنرز صاحبان سے رابطہ قائم کریں۔ عدالتوں میں وکلاء مجسٹریٹ اور جج صاحبان کے پاس جائیں اور انہیں فتنہ قادیانیت سے آگاہ کریں۔ ملک وملت کے خلاف قادیانیوں کی ناپاک سرگرمیوں سے انہیں مطلع کریں۔ اور نہایت سلیقہ واہتمام کے ساتھ تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر خود جا کر ان کی خدمت میں پیش کریں تاکہ ضلعی انتظامیہ سے لے کر صوبائی اسمبلیوں اور حکومت کے ایوانوں تک ختم نبوت کی صدا بلند ہو اور قادیانیت ذلیل وخوار ہو۔

طلباء کی ذمہ داریاں:

سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے اداروں کے قادیانی طلباء کی فہرستیں تیار کریں اور اگر قادیانی استاد بھی ادارے میں پڑھا رہے ہوں تو ان کے نام بھی نوٹ کریں اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔ اداروں میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوعات پر لیکچرز کا اہتمام کریں اور طلباء اور اساتذہ میں لٹریچر تقسیم کریں۔ ان میں دینی غیرت پیدا

کریں اور قادیانی طلبہ کا مکمل سوشل بائیکاٹ کرائیں۔ ہوسٹلوں میں ان کے کھانے کے برتن الگ کرائیں۔ مسلمان طلباء قادیانی اساتذہ سے نفرت کریں کیونکہ جو شخص حضور نبی کریم ﷺ کا باغی ہے، وہ ہمارے لئے محترم نہیں ہوسکتا۔ اگر بدقسمتی سے کوئی قادیانی استاد اسلامیات کا مضمون پڑھاتا ہو تو مسلمان طلبہ اس سے اسلامیات پڑھنے سے صاف انکار کردیں۔ اور سربراہ ادارہ کے نوٹس میں فوراً یہ بات لائیں۔ کیونکہ کوئی کافر، مرتد اور زندیق مسلمانوں کو اسلامیات پڑھانے کا حق نہیں رکھتا۔

سادہ لوح قادیانیوں سے رابطہ:

قادیانیوں میں کچھ ایسے بھولے بھالے افراد بھی موجود ہیں جو اپنی فلاح دارین کے لئے مرزا قادیانی کو نبی اور مجدد (نعوذ باللہ) تسلیم کرتے ہیں۔ نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔ کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں اور دیگر عبادات و ریاضات میں بھی مصروف رہتے ہیں۔ (اگرچہ یہ سب کچھ ان کے اپنے طریقہ کار اور عقائد کے مطابق ہوتا ہے) مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ ایسے سادہ لوح قادیانیوں سے رابطہ رکھیں۔ ان کے سامنے مرزا قادیانی کا کریکٹر رکھیں۔ مرزا قادیانی کی خرافات سے پردہ اٹھائیں۔ مرزا قادیانی کے نبی بننے کی کہانی سنائیں۔ ختم نبوت کا صحیح اسلامی مفہوم سمجھائیں۔ قادیانیوں کی اللہ تعالیٰ، دین اسلام، قرآن مجید اور دیگر انبیائے کرام کے بارے میں کی ہوئی بکواس دکھائیں۔ آخرت کے انجام سے ڈرائیں۔ انشاء اللہ آپ کی کوششیں کارگر ثابت ہوں گی۔ اور بہت سے لوگ قادیانیت کے اندھیرے سے نکل کر اسلام کے اجالے میں آجائیں گے۔

لیٹروں نے جنگل میں شمع جلا دی
مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے

نو مسلموں کا تحفظ:

رب العزت کے فضل و کرم سے جب کوئی قادیانی، قادیانیت کے خارزار سے نکل کر اسلام کے گلزار میں آجاتا ہے تو قادیانی اپنے جال سے نکلے ہوئے شکار کا تعاقب کرتے ہیں۔ اسے مختلف قسم کے لالچ دیتے ہیں، ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ اپنے اس نومسلم بھائی کو سینہ سے لگا کر رکھیں۔ اس کی ہر طرح سے حفاظت کریں۔ اگر وہ غریب ہے تو اس کی مالی معاونت کریں۔ اگر وہ پڑھا لکھا یا ہنرمند ہے تو کسی دفتر یا فیکٹری میں ملازمت دلوانے کا بندوبست کریں۔ انشاء اللہ رب العزت آپ کو دنیا و آخرت میں اس کار خیر کا اجر عظیم عطا کرے گا۔

میری زندگی کا مقصد تیرے دیں کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماں، میں اسی لئے نمازی

سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں:

قادیانی وطن عزیز کی بیشتر کلیدی آسامیوں پر فائز ہیں۔ کچھ تو خود کو قادیانی ظاہر کرتے ہیں اور کچھ مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر معاشرہ میں گھسے ہوئے ہیں۔ اور اپنے اختیارات سے قادیانیت پال رہے ہیں۔ اپنے اپنے محکموں میں قادیانیوں کو بھرتی کر رہے ہیں، مسلمان ملازمین سے امتیازی سلوک کرتے ہیں اور قادیانی ملازموں کو ترقی کے زینوں پر چڑھا رہے ہیں۔ بیسیوں محکمے اس وقت مکمل طور پر ان کے قبضہ میں ہیں اور سینکڑوں کو لوٹ کر ان کا، دیوالیہ نکال چکے ہیں۔ سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کے اندر قادیانی تنظیمیں قائم ہیں اور حسب ضرورت ان کے اجلاس منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے ماتحت کام کرنے والے مسلمان ملازمین بے بسی اور بے کسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اگر کوئی ان کے خلاف تن تنہا اٹھ کھڑا ہو تو یہ با اثر ہونے کی وجہ سے دور دراز کے علاقوں میں اس کی ٹرانسفر کروا دیتے ہیں۔ دفتری ریکارڈ خراب کروا دیتے ہیں، اس لئے ضرورت ہے کہ ملک، اسلام اور مسلمان ملازمین کے لئے سرکاری، نیم سرکاری اور پرائیویٹ اداروں میں تحفظ ختم نبوت کی تنظیمیں قائم کی جائیں۔ قادیانی افسروں کی فہرستیں مرتب کی جائیں، ان کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، جہاں کسی مسلمان ملازم کی حق تلفی ہو، وہاں اعلیٰ حکام سے فوراً رابطہ قائم کیا جائے اور اس پر احتجاج کیا جائے۔ اداروں میں تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر تقسیم کیا جائے۔ مسلمانوں کو دینی غیرت دلا کر قادیانیوں سے ان کے تعلقات ختم کرائیں۔ ان تجاویز پر عمل کرنے سے آپ تھوڑی ہی مدت میں قادیانیت کے بت کو اوندھے منہ پڑا پائیں گے۔

یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

گناہ عظیم:

قادیانیوں کو دستوری طور پر اقلیت قرار دیئے جانے سے پہلے بہت سے مسلمانوں نے قادیانیوں سے رشتے ناطے کر رکھے تھے۔ مسلمانوں کی بیٹیاں قادیانیوں کے گھروں میں بیاہی ہوئی تھیں۔ 1974ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے بعد کچھ مسلمانوں نے تو قادیانیوں سے اپنی بیٹیوں کی طلاقیں حاصل کرلیں اور قادیانیوں کی بیٹیوں کو طلاقیں دے کر ہمیشہ کے لئے رشتے ناطے ختم کر لئے۔ لیکن افسوس صد افسوس! آج بھی کئی عاقبت نا اندیش مسلمانوں اور قادیانیوں کی بیٹیاں

آپس میں ایک دوسرے کے ہاں بیاہی ہوئی ہیں۔ یوں خدا کی دھرتی پر ایک گناہ ہو رہا ہے۔

مجاہدین ختم نبوت ایسے مسلمانوں سے فوراً رابطہ قائم کریں اور انہیں قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ قادیانی کافر اور مرتد ہیں، اس لئے ان کے ساتھ مسلمانوں کے نکاح نہیں ہو سکتے۔ ساتھ امام اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ ''مرزائی اور مرزائیت نواز دونوں کافر ہیں'' اسے کثیر تعداد میں چھپوانے کے بعد فری تقسیم کیا جائے۔ انشاء اللہ آپ کی کوششیں رنگ لائیں گی۔ اور بہت سے مسلمان اس گناہ کبیرہ اور ذلت کی دلدل سے نہ صرف باہر نکل آئیں گے بلکہ اپنی طرح پھنسے ہوئے دیگر مسلمانوں کو نکالنے کے لئے آپ کے ساتھی اور معاون ہوں گے۔

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کر دے

مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت:

قادیانی استعماری قوتوں کے ایجنٹ ہونے کے ناطے پوری دنیا میں وبا کی شکل میں پھیل چکے ہیں۔ دولت کی ریل پیل ہے۔ ہزاروں تربیت یافتہ مبلغین اپنے ابلیسی مذہب کا پرچار بڑے منظم انداز میں کر رہے ہیں۔ ایک مربوط پروگرام کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں ان کی زبانوں میں لٹریچر چھاپ کر وافر مقدار میں تقسیم کر رہے ہیں۔ جو ایک خطرناک صورت حال پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے ایسے تمام مسلمانوں کا فرض ہے۔ جن کے دوست یا رشتہ دار یا واقف علمائے کرام، بیرونی ممالک خصوصاً افریقہ میں موجود ہیں۔ ردِ قادیانیت سے متعلقہ لٹریچر ان کے پاس بھیجیں اور انہیں کہیں کہ وہ مقامی زبان میں اس کا ترجمہ کروا کر اپنے اپنے ملک میں تقسیم کریں تاکہ ہر جگہ پر فتنہ قادیانیت کا سدباب ہو سکے۔ اپنے عزیزوں اور دوستوں سے کہیں کہ وہ خود یہ کام سنبھالیں اور دوسروں کو بھی اس جہاد میں شامل کریں، کیونکہ

جو ختم نبوت کا طرف دار نہیں
لاریب وہ جنت کا سزاوار نہیں

قادیانی مردہ مہم:

شرعاً کوئی قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا۔ لیکن قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے اپنے مردے اکثر مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن کرتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں بہت سے شہروں میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے مابین لڑائی جھگڑے ہوئے اور مسلمانوں نے جوش حمیت سے قادیانی مردوں کو قبروں سے اکھاڑ باہر پھینکا۔ لہٰذا حکومت پاکستان نے مسلمانوں کے اصولی

مؤقف کو مانتے ہوئے ملک کے تمام ڈی سی حضرات کو حکم نامہ جاری کیا ہے کہ جس کی رو سے کوئی قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہوسکتا۔ اگر آپ کے علاقہ میں قادیانی ایسی غلیظ حرکت کرنے کی کوشش کریں تو فوراً مقامی پولیس سے رابطہ قائم کریں اور اس قانون پر عمل درآمد کرائیں۔

قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ:

قادیانی مسلمانوں کے ہاتھوں اپنی مصنوعات فروخت کر کے خوب دولت کماتے ہیں۔ اور پھر مسلمانوں سے کمائی ہوئی دولت کا ایک کثیر حصہ ربوہ بھیج دیتے ہیں۔ جو حضور ﷺ کی پاکیزہ ختم نبوت کے خلاف خرچ ہوتا ہے۔ اس رقم سے قادیانی مبلغین کو تنخواہیں ملتی ہیں۔ قادیانی نبوت کا لٹریچر چھپتا ہے۔ رائل فیملی گلچھرے اڑاتی ہے۔ قادیانی ادارے پرورش پاتے ہیں۔ غرض کہ نبوت کاذبہ کا سارا کاروبار چلتا ہے۔ لیکن حقیقت سے نا آشنا مسلمان غفلت میں اس سنگین جرم میں شریک ہیں۔ اس لئے انتہائی ضروری ہے کہ مسلمانوں کی توجہ اس نازک اور اہم نقطہ کی طرف مبذول کرائی جائے اور انہیں بتایا جائے کہ جس طرح قادیانی مردوں کا بائیکاٹ ضروری ہے، اسی طرح قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ بھی انتہائی ضروری ہے۔ قادیانی مصنوعات میں ''شیزان'' سرفہرست ہے۔ مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ عوام الناس سے شیزان، بوتل، شربت، چٹنی، اچار، جام اور جیلی وغیرہ کا مکمل بائیکاٹ کرائیں۔ اپنے اپنے حلقہ میں مقامی علماء اور معززین کو ساتھ لے کر بازاروں کا دورہ کریں اور دوکانداروں کو دینی غیرت دلاتے ہوئے شیزان کی مصنوعات نہ رکھنے کی پرزور اپیل کریں۔ بااثر لوگوں کی مدد سے علاقہ کی شیزان کی ایجنسی منسوخ کرائیں۔ شیزان کی مصنوعات کا بند کرنا قادیانی معیشت کے گلے پر چھری چلانے کے مترادف ہے۔ کیونکہ شیزان ہی وہ شیطان ہے، جو شیطانی نبوت کو چلا رہا ہے۔

محبت ہے مجھ کو رحمان، قرآن اور صاحب قرآن سے
نفرت ہے، مجھے کو شیطان، شیزان، اور قادیان سے

شیطانی کمپنی کالجوں اور یونیورسٹیوں کی تقریبات میں شیزان کی سپلائی فری مہیا کرتی ہے۔ طلباء برادری پر یہ احسان چڑھا کر اس کے عوض کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ہوسٹلوں اور کینٹینوں میں شیزان سپلائی کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور مسلمانوں کو شیزان پلا پلا کر لاکھوں روپے کمائے جاتے ہیں۔ مختلف کھیلوں کے میچوں، علمی و ادبی سیمیناروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پروگراموں کی اشتہار بازی کر کے شیزان کمپنی زبردست شہرت حاصل کر رہی ہے اور اس شہرت کی قوت سے اپنا کاروبار چمکا رہی ہے۔ مجاہدین ختم نبوت متعلقہ اداروں سے فوری رابطہ قائم کریں اور مسلمانوں کو شیزان کمپنی کے بھیانک

منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے ان اداروں میں شیزان کا داخلہ ممنوع قرار دلائیں۔

قادیانیوں کی کلمہ مہم:

مسلمانوں کے پرزور مطالبے پر صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روکنے کے لئے 1984ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جس کے مطابق

''قادیانی گروپ یا لاہور گروپ (جو خود کو احمدی یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کا کوئی شخص جو بلاواسطہ یا بلواسطہ خود کو مسلمان ظاہر کرے یا اپنے مذہب کو اسلام کے طور پر موسوم کرے یا الفاظ خواہ زبانی ہوں یا تحریری یا مرئی نقوش کے ذریعے اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے یا دوسروں کو اپنا مذہب قبول کرنے کی دعوت دے یا کسی بھی طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو مجروح کرے، کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی ہی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مرتکب ہوگا۔''

لیکن قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے اپنے مکانوں، اپنی دکانوں اور عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ اور دیگر آیات قرآنی لکھتے ہیں، اور اپنے ناپاک سینوں پر بھی کلمہ طیبہ کے بیج لگاتے ہیں۔ ختم نبوت کے شاہینوں سے گزارش ہے کہ ایسے قادیانی جنہوں نے اپنے پلید سینوں پر کلمہ طیبہ کے بیج لگائے ہوں، انہیں پکڑ کر حوالہ پولیس کریں۔ اور دفعہ 295-C کے مطابق مقدمہ درج کرائیں۔ جن قادیانیوں نے مکانوں، دوکانوں، اور عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ یا کوئی قرآنی آیت لکھ رکھی ہو، وہاں علاقہ تھانہ میں ان کے خلاف زیر دفعہ 295-C، 298-C، رپورٹ درج کرائیں اور پولیس کے ذریعے ان مقامات سے کلمہ طیبہ ہٹوائیں اور اگر پولیس بہانہ بازی کرے تو فوراً عدالت میں مقدمہ دائر کریں۔ اس طرح اگر کوئی قادیانی اپنی عبادت گاہ میں اذان دے تو اس کے خلاف بھی کارروائی کرائیں۔

حلقہ وار تنظیمیں:

قادیانی ناسوروں نے اپنے انگریزی نبی کی انگریزی نبوت چلانے کے لئے حلقہ وار تنظیمیں قائم کر رکھی ہیں۔ اور ہر حلقہ کے لئے ایک مربی مقرر ہے، مجاہدین ختم نبوت کو چاہئے کہ وہ بھی ختم نبوت کی حلقہ وار تنظیمیں قائم کریں، دفتر ختم نبوت کا قیام عمل میں لائیں۔ قادیانی مربی کا مربہ بنانے کے لئے اپنا ایک امیر مقرر کریں، دفتر ختم نبوت میں لائبریری کا قیام عمل میں لائیں، پورے علاقہ میں عقیدہ ختم نبوت کے ذیشان موضوع پر جلسے منعقد کرائیں۔ لوگوں سے قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ کرائیں۔ مسلمان، قادیانی

دوکانداروں سے سودا سلف نہ خریدیں اور مسلمان دوکاندار، قادیانیوں کو سودا سلف نہ دیں۔ اگر قادیانی ڈاکٹر علاقہ میں موجود ہو تو مسلمانوں کو منحوس کے پاس جانے سے روکیں۔ مسلمانوں کو قادیانیوں کی شادیوں اور دیگر تقریبات میں شامل نہ ہونے دیں۔ خیال رکھیں کہ کہیں کوئی مسلمان کسی قادیانی لعین کا نام نہاد نماز جنازہ نہ پڑھے اور نہ ہی کوئی قادیانی آپ کے علاقہ کی کسی مسجد میں نماز پڑھے۔ ایسی صورت ہو تو اس مردود کو فوراً پکڑ کر حوالہ پولیس کریں۔ اس بات کا بھی خاص خیال رکھیں کہ کہیں آپ کے علاقہ کا کوئی قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے کسی دفتر میں ملازمت تو نہیں کر رہا یا بیرون ملک ملازمت تو حاصل نہیں کر رہا یا حج وغیرہ کے لئے سعودی عرب تو نہیں جا رہا۔ ان اہم امور پر توجہ دیں۔ انشاء اللہ تھوڑی سی مدت میں قادیانیوں کو دن میں تارے اور رات کو سورج نظر آنے لگے گا اور انشاء اللہ ان میں سے کچھ تائب ہو کر مسلمان بھی ہو جائیں گے۔

قادیانی اور ملکی الیکشن:

1974ء میں قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ لیکن قادیانیوں نے قومی اسمبلی کے اس تاریخ ساز فیصلے کو آج تک تسلیم نہیں کیا۔ وہ آج بھی آئین پاکستان کی کھلم کھلا بغاوت کا اعلان کر رہے ہیں۔ قادیانی خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کرتے بلکہ وہ بانگ دہل مسلمانوں کو غیر مسلم کہتے ہیں۔ دیگر غیر مسلم اقلیتوں (ہندو، عیسائی، پارسی وغیرہ) کو حکومت نے ان کی آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں نشستیں دی ہیں دوسری غیر مسلم اقلیتوں کے نمائندے تو اپنی نشستوں کے لئے بڑے زور وشور سے الیکشن میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن قادیانیوں نے خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہ کرتے ہوئے آج تک الیکشن میں حصہ نہیں لیا۔ اور ان کی نشستیں بھی ہمیشہ خالی رہتی ہیں۔ لیکن تشویش کی بات یہ ہے کہ قادیانی ہمیشہ اپنے نام مسلم ووٹروں کی فہرست میں درج کرتے ہیں۔ یہ ان کے پاس ایک بڑا موثر اور خطرناک ہتھیار ہے۔ جس سے وہ لادین سیاست دانوں سے اپنے ووٹوں کا سودا کر کے انہیں اپنے حق میں استعمال کرتے ہیں۔ ان سے مراعات حاصل کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان سے اپنے حق میں اخبارات میں بیانات چھپواتے رہتے ہیں۔ بعض قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے بطور امیدوار الیکشن میں حصہ لیتے ہیں۔ ماضی میں ایسی بہت سی مثالیں سامنے آچکی ہیں۔

مجاہدین ختم نبوت کا فرض ہے کہ وہ الیکشن کے دنوں میں انتہائی مستعد رہیں۔ حالات وواقعات پر گہری نظر رکھیں۔ قادیانی نواز امیدواروں کے خلاف موثر مہم چلائیں۔ عوام سے قادیانی نواز سیاسی جماعتوں کا بائیکاٹ کرائیں۔ اور جو قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے الیکشن میں حصہ لے رہا ہو اور جن

قادیانیوں نے اپنے نام مسلمان ووٹروں کی فہرست میں درج کرائے ہوں، ان کے خلاف قانونی کاروائی کریں اور قادیانیوں کے اس خطرناک حربے کا قلع قمع کردیں۔

رد قادیانیت کورس:

ملک میں فتنہ قادیانیت سے صحیح طور پر آگاہ افراد کی تعداد بہت کم ہے۔اس افرادی کمی سے قادیانی خاصا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔لہٰذا اطباء، وکلاء، علماء، سرکاری وغیر سرکاری ملازمین غرض کہ زندگی کے ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو خاتم النبیین ﷺ کی ختم نبوت کا چلتا پھرتا مبلغ بنانے کے لئے بریلوی مسلک کے ترجمان، عظیم عاشقِ رسول ﷺ سید ہدایت رسول شاہ صاحب فیصل آباد گلبرگ میں اپنے مدرسے میں ہر سال دس روزہ ردِ قادیانیت کورس کرواتے ہیں۔جس میں نامور علماء کرام قادیانیوں کی بھیانک سازشوں اور فتنہ قادیانیت کے دیگر خطرناک منصوبوں سے آگاہ کرتے ہیں اور اس فتنہ کا محاسبہ کرنے کا فن سکھاتے ہیں۔ قیام وطعام کا فری بندوبست ہوتا ہے، مجاہدین ختم نبوت اپنے اپنے علاقہ سے زیادہ سے زیادہ احباب کو لے کر تشریف لائیں۔خوب تربیت حاصل کریں اور دلائل کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر اپنے اپنے علاقوں میں تحفظ ختم نبوت کے عظیم کام کی ڈیوٹی سنبھالیں۔

نو مسلم کے قبول اسلام کی تشہیر:

جو قادیانی بھی اسلام قبول کرے، اخبار ورسائل کی مدد سے اس کی خوب تشہیر کی جائے۔اس کے اعزاز میں پارٹیوں کا اہتمام کیا جائے۔ان پارٹیوں میں رد قادیانیت کے موضوع پر اس سے تقریریں کرائی جائیں۔اس کی پریس کانفرنس کرائی جائے جس میں وہ قادیانیت پر لعنت بھیجے اور اسلام قبول کرنے کی وجوہات بیان کرے۔اس سے قادیانیت ذلیل وخوار ہوگی اور انشاء اللہ بہت سے قادیانیوں کو یہ ہمت وحوصلہ ہوگا کہ وہ بھی مشرف بہ اسلام ہوسکیں گے۔

ایڈیٹر کی ڈاک میں خطوط لکھے جائیں:

اخبارات، ذرائع ابلاغ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔لیکن اخبارات کے صفحات سیاسی لیڈروں کی تصویروں، ان کے بیانات اور پریس کانفرنسوں کے لئے مخصوص ہوتے ہیں اداریتی صفحہ بھی بڑے بڑے لوگوں کے قبضہ میں ہوتا ہے۔لیکن ''ایڈیٹر کی ڈاک'' ایک ایسا سلسلہ ہے جس میں عوام اپنے مذہبی، سماجی، سیاسی اور اقتصادی مسائل پر آواز اٹھاتے ہیں اور ایک عام آدمی کی آواز پورے ملک میں خواص وعوام تک پہنچ جاتی ہے۔مسئلہ جس وزارت سے متعلقہ ہو، اس وزارت تک پہنچ جاتا ہے۔مجاہدین ختم نبوت اس مؤثر ہتھیار کو فوراً استعمال میں لائیں اور مندرجہ بالا تجویز پڑھتے ہی ''ایڈیٹر کی

ڈاک'' کے ذریعے حکومت کے سامنے قادیانیوں کے متعلق اپنے مطالبات پیش کریں۔ ملت اسلامیہ کے جذبات سے حکومت کو آگاہ کریں اور قادیانیوں کی شرانگیزیوں سے حکومت کو آشنا کریں۔ اخبارت کے علاوہ ملک کے تمام مذہبی و سیاسی رسائل و جرائد میں یہ سلسلہ ''آپ کی ڈاک'' آپ کے خطوط'''' آپ نے لکھا'' وغیرہ وغیرہ کے عنوانوں سے قائم ہے آپ فوری طور پر ان رسائل و جرائد میں قادیانیت کے خلاف اپنے جذبات پیش کریں اور عوام و حکومت کو ان کی فتنہ سامانیوں سے ہوشیار کریں۔ آپ کے ایک روپیہ کا ڈاک ٹکٹ قادیانیت کی چولیں ہلا کر رکھ دے گا۔ انشاء اللہ۔ خود اس تحریر کو وظیفہ بنائیے اور احباب کو اس کار نیک کی دعوت دیجئے۔

چند مفید تجاویز:

عقیدہ ختم نبوت کی تبلیغ و تشہیر اور عوام کو اس عقیدہ کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لئے مجاہدین ختم نبوت مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

1: ہر سال ختم نبوت کیلنڈر شائع کیا جائے۔

2: ہر سال ختم نبوت ڈائری شائع کی جائے۔

3: مساجد میں جہاں دیگر آیات قرآنی و احادیث مقدسہ لکھی ہوئی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ ختم نبوت پر دلالت کرتی ہوئی قرآنی آیات اور احادیث مقدسہ جلی حروف میں لکھی جائیں۔

4: دینی مدارس اور سکولوں میں ''انا خاتم النبیین لا نبی بعدی'' کے چارٹ دیواروں پر لگائے جائیں۔

5: ختم نبوت کے موضوع پر آیات قرآنی اور احادیث رسول ﷺ کی بہترین شیلڈز بنوائی جائیں اور وہ گھروں میں لگائی جائیں۔

6: پنسلیں تیار کی جائیں جن پر لکھا ہو کہ ''قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔''

7: سکولوں اور کالجوں کے لئے ایسے سٹیکرز تیار کئے جائیں جن میں اوپر ختم نبوت یا رد قادیانیت کے بارے میں ایک بہترین جملہ تحریر ہو اور اس کے نیچے۔
نام۔۔۔۔۔رول نمبر۔۔۔۔۔کلاس۔۔۔۔۔سکول۔۔۔۔۔کی جگہ ہو۔

صدائے حق کی جرأت سے تو زندہ کر زمانے کو
کہ تیرے ساتھ دنیا میں ہزاروں دل دھڑکتے ہیں

مسلمانو!

ختم نبوت دین کی اساس ہے۔۔۔

ختم نبوت دین کی روح ہے۔۔۔

ختم نبوت دین کی آبرو ہے۔۔۔

مسلمانو! جو شخص تحفظ ختم نبوت کا کام کرتا ہے!

- وہ کلمہ طیبہ کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ اللہ کی توحید کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ اللہ کے قرآن کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ ناموس رسالت کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ انبیائے سابقین کی صداقت کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ فرشتہ وحی حضرت جبریل علیہ السلام کے امین ہونے کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ احادیث رسول ﷺ کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ مکہ مکرمہ کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ مدینہ منورہ کی عصمت کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ حج بیت اللہ کی عظمت کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ روضہ رسول ﷺ کی ناموس کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عزتوں کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ اہل بیت کے تقدس کی حفاظت کرتا ہے۔
- وہ ملت اسلامیہ کے ایمان کا چوکیدار ہے۔
- وہ وحدت امت کا نقیب ہے۔
- وہ اسلامی فکر جہاد کا علمبردار ہے۔
- وہ پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا محافظ ہے۔
- وطن عزیز کے خلاف سازشیں کرنے والے غداروں کے لئے مجاہد کبیر ہے۔
- وہ یہود و نصاریٰ کی خطرناک چالوں کو ناکام بنانے والا بیدار مغز سپاہی ہے۔
- اور جو شخص تحفظ ختم نبوت کا کام نہیں کرتا۔ وہ ان تمام اسلامی عظمتوں سے پہلو تہی کرتا ہے۔ منہ موڑتا ہے۔ بے رغبتی کا مظاہرہ کرتا ہے۔!!!

اے افرادِ ملت اسلامیہ! اُٹھو! اللہ کے لئے۔ اللہ کے رسول کے لئے۔ اللہ کے دین کے لئے۔ جاگو۔ اور جگاؤ۔ اور قادیانیوں سے برسرِ پیکار ہو جاؤ۔

اے میرے مسلمان بھائیو! حضور سرور عالم ﷺ کا ایک فرمان خصوصی توجہ سے سنئے۔ ہمارے آقا ﷺ نے فرمایا۔

''جو لوگ منکر کو دیکھیں اور بدلنے کی کوشش نہ کریں تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ برائی کرنے والوں اور اس کے دیکھنے والوں کو ایک ہی عذاب میں لپیٹ لے۔''

مسلمانو! اس وقت روئے زمین پر قادیانیت سے بڑھ کر برائی کیا ہوگی۔ اور اس برائی کو دیکھ کر خاموش رہنے والے لوگوں سے بڑھ کر مجرم کون ہوں گے۔

آؤ دیکھتے ہیں کہیں میں مجرم تو نہیں۔ کہیں آپ مجرم تو نہیں۔

آؤ جلدی سے اپنی شناخت پریڈ کرتے ہیں۔

مبادا کہیں اللہ کے عذاب کی بجلیاں کڑک پڑیں۔

کہیں اللہ کے عذاب کے بادل شعلوں کی بارش برسا دیں۔

کہیں فرشتے زمین کے اس ٹکڑے کو اٹھا کر آسمان پر لے جائیں اور پھر اسے نیچے پٹخ دیں۔

جلدی کیجئے۔۔۔ جلدی کیجئے

چوکھٹے قبروں کے خالی ہیں انہیں مت بھولو
جانے کب کون سی تصویر سجا دی جائے

مرزائی مربی اور سور کے گوشت کا لوتھڑا:

ماسٹر خدابخش، مونگیر سے ایک نکاح کے سلسلے میں اِلٰہ آباد گئے، واپسی پر بانکی پور میں قیام کیا، رات کو خواب دیکھا، ایک عورت گوشت کا لوتھرا لئے کھڑی ہے، پوچھنے پر عورت نے کہا کہ: ''یہ سوَر کے گوشت کا لوتھڑا ہے جو عبدالماجد مرزائی کے منہ پر مارنے کے لئے میں نے پکڑ رکھا ہے۔'' ان دنوں اس علاقے میں عبدالماجد مرزائی، مرزائیت کی ترویج میں مصروف کار تھا۔